شیخ غلام مصطفی ظہیر امن پوری حفظہ اللہ کا تعاقب

علی بن ثابت الانصاری رحمہ اللہ کا دفاع

19

از قلم:

حافظ اکبر علی اختر علی سلفی/عفا اللہ عنہ

ناشر

البلاغ اسلامک سینٹر

الحمدلله وحده، والصلاة والسلام علی من لا نبی بعده، أما بعد:

محترم قارئین! شیخ غلام مصطفی ظہیر امن پوری حفظہ اللہ ایک حدیث کو ضعیف قرار دیتے ہوئے رقمطراز ہیں:

"علی بن ثابت مجہول ہے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"علي مجهول، والراوي عنه ضعيف".

"علی مجہول ہے اور اس سے روایت کرنے والا راوی (ابراہیم بن محمد بن ثابت) ضعیف ہے"۔

(نتائج الأفكار: 227/1)

دیکھیں: (فتاوی امن پوری، قسط: 530، ص: 2)

راقم کہتا ہے کہ:

❁ علی بن ثابت، یہ علی بن ثابت بن عمرو الانصاری ہیں اور آپ عزرہ بن ثابت الانصاری رحمہ اللہ کے بھائی ہیں۔

جہاں سے شیخ امن پوری حفظہ اللہ نے امام ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ کا قول نقل کیا ہے، وہیں سے حافظ رحمہ اللہ کا مکمل کلام پیش خدمت ہے:

آپ رحمہ اللہ (المتوفی: 852ھ) فرماتے ہیں:

"عزرة بفتح المهملة وسكون الزاي من رجال الصحيح، وأخوه علي مجهول، والراوي عنه ضعيف".

"عزرہ عین پر زبر اور زاء پر جزم کے ساتھ، آپ صحیح کے رجال میں سے ہیں اور عزرہ کے بھائی علی مجہول ہیں اور ان سے روایت کرنے والا راوی (ابراہیم بن محمد بن ثابت) ضعیف ہے"۔

(نتائج الأفكار في تخريج أحاديث الأذكار بتحقيق حمدی السلفی: 227/1)

جس حدیث پر گفتگو کرتے ہوئے شیخ امن پوری نے علی بن ثابت کو مجہول کہا ہے، اسی حدیث کو نقل کرنے کے بعد امام طبرانی فرماتے ہیں:

"لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ أَخِي عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، تَفَرَّدَ بِهِ عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ".

"اِس حدیث کو علی بن ثابت، جو کہ عزرہ بن ثابت کے بھائی ہیں، ان سے صرف ابراہیم بن محمد نے روایت کیا ہے۔ عمرو بن ابوسلمہ اِس حدیث کو بیان کرنے میں منفرد ہیں"۔

(المعجم الصغير بتحقيق محمد شكور: 131/1، ح: 196، وقع فيه: "لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ أَخُو ابْنِ أَخِي عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ" وهو خطأ)

امام ہیثمی، امام ابن ملقن اور امام سیوطی رحمہم اللہ نے المعجم الصغیر للطبرانی کے حوالے سے "لَمْ يَرْوِهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ ثَابِتٍ أَخِي عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ" نقل کیا ہے اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ان الفاظ: "لم يروه عن علي بن ثابت، وهو أخو عزرة بن ثابت" کو نقل کیا ہے۔

دیکھیں: (مجمع البحرين بتحقيق عبد القدوس: 327/1، ح: 401 و البدر المنير بتحقيق مصطفى وغيره: 279/2 و الزيادات على الموضوعات بتحقيق رامز خالد: 371/1، ح: 440 و نتائج الأفكار في تخريج أحاديث الأذكار بتحقيق حمدی السلفی: 227/1)

معلوم ہوا کہ جس علی بن ثابت کو حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اور ان پر اعتماد کرتے ہوئے شیخ امن پوری حفظہ اللہ نے مجہول کہا ہے، وہ عزرہ بن ثابت الانصاری کے بھائی علی بن ثابت الانصاری ہیں۔

❁ علی بن ثابت الانصاری رحمہ اللہ مجہول نہیں بلکہ ثقہ ثبت راوی ہیں۔

چند ائمہ کرام کے اقوال پیش خدمت ہیں:

❁ امام ابوعبداللہ احمد بن حنبل الشیبانی رحمہ اللہ (المتوفی:241ھ):

”علي بن ثابت بن أبي زيد الأنصاري، ثقة، حدث عنه سعيد بن أبي عروبة، وحماد بن زيد، وهو أخو عزرة بن ثابت...“.

”علی بن ثابت بن ابوزید الانصاری ثقہ ہیں، ان سے سعید بن ابوعروبہ اور حماد بن زید نے روایت کیا ہے اور علی عزرہ بن ثابت کے بھائی ہیں“۔

(العلل ومعرفة الرجال بتحقيق وصي الله بن محمد عباس:415/2، رقم:2854)

❁ امام ابوداود سلیمان بن اشعث السجستانی رحمہ اللہ (المتوفی:275ھ):

حافظ ابوعبید محمد بن علی الآجری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”سَمِعْتُ أَبَا دَاوُدَ يَقُولُ: ”عَزْرَة بن ثَابِت وعلي بن ثَابِت وَمُحَمَّد بن ثَابِت إخوة، عَزْرَة أقدم“. سُئِلَ أَبُو دَاوُدَ عَنْهم، فَقَالَ: ”كلهم ثِقَات“.

”میں نے امام ابوداود السجستانی رحمہ اللہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ عزرہ بن ثابت، علی بن ثابت اور محمد بن ثابت بھائی ہیں اور عزرہ بن ثابت سب سے بڑے ہیں۔ امام ابوداود رحمہ اللہ سے اِن بھائیوں کی بابت سوال کیا گیا تو آپ نے کہا کہ سب ثقہ ہیں“۔

(سؤالات أبي عبيد الآجري أبا داود بتحقيق الدكتور عبد العليم البستوي:11/2، رقم:971)

❁ امام ابوحاتم محمد بن حبان البستی، المعروف بابن حبان رحمہ اللہ (المتوفی:354ھ):

(1) ”وهم إخوة ثلاثة، عزرة وعلي ومحمد، أما عزرة وعلي فمتقنان ومأمونان...“.

”یہ تین بھائی ہیں: عزرہ، علی اور محمد۔ رہی بات عزرہ اور علی کی تو یہ دونوں متقن اور مامون ہیں“۔

(مشاهير علماء الأمصار وأعلام فقهاء الأقطار بتحقيق مرزوق علي ابراهيم، ص:311، ت:1577)

(2) ”وهم إخوة ثلاثة، عزرة وعلي ومحمد، أما عزرة فثقة، وعلي ثبت...“.

”یہ تین بھائی ہیں: عزرہ، علی اور محمد۔ رہی بات عزرہ کی تو یہ ثقہ ہیں اور علی ثبت ہیں“۔

(الثقات بتحقيق مجموعة من العلماء:299/7، ت:10166)

مزید اقوال اور تفصیل کے لیے دیکھیں، راقم کا مضمون:

”راوی نمبر(30):علی بن ثابت الانصاری البصری رحمہ اللہ، جرح وتعدیل کے میزان پر“۔

❁ تنبیہ:

امام شمس الدین محمد بن احمد الذہبی رحمہ اللہ (المتوفی:748ھ) نے بھی علی بن ثابت الانصاری کو مجہول قرار دیا ہے۔

دیکھیں: (تلخيص كتاب الموضوعات بتحقيق ياسر بن إبراهيم، ص:321، رقم:870)

راقم کہتا ہے کہ جس راوی کی توثیق امام احمد، امام ابوداود اور امام ابن حبان رحمہم اللہ نے کی ہو، اسے مجہول کہنا بلاشبہ صحیح نہیں ہے اور مذکورہ تمام توثیقات یا اِن میں سے کچھ امام ذہبی اور امام ابن حجر رحمہما اللہ کو کیسے نہیں ملیں، اِس کا علم نہیں ہوسکا۔ واللہ أعلم وعلمه أتم.

❁ خلاصة التحقيق :

علی بن ثابت الانصاری، عزرہ بن ثابت الانصاری کے بھائی ہیں اور آپ ثقہ ثبت ہیں لہذا شیخ غلام مصطفی ظہیر امن پوری حفظہ اللہ کا علی بن ثابت الانصاری کو حافظ ابن حجر رحمہ اللہ پر اعتماد کرتے ہوئے مجہول قرار دینا، بلاشبہ باطل اور مردود ہے۔ اللہ شیخ محترم کو اچھی طرح تحقیق کرنے، رجوع کرنے اور حق قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین.

وآخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین.

حافظ اکبر علی اختر علی سلفی/ عفا اللہ عنہ

صدر البلاغ اسلامک سینٹر

02-رجب-1445ھ

14-جنوری-2024ء